بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرض نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یومیہ جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ربوہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ - ۲ وفا ۱۳۴۹ ہش - ۲ جولائی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۵۰

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں

صفِ اوّل اور دوم کے مخلصین کی مجموعی تعداد دو سو سے اوپر نکل گئی

احبابِ جماعت فاستبقوا الخیرات کے تحت جلد جلد آگے بڑھیں

آج سے پندرہ روز قبل ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے الٰہی منشاء کے تحت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا اعلان فرماتے ہوئے پاکستانی جماعتوں سے مطالبہ فرمایا کہ :-

(۱) "مجھے دو سو ایسے مخلصین کی ضرورت ہے جو پانچ ہزار روپیہ فی کس یا اس سے زائد جتنی خدا انہیں توفیق دے اِس فنڈ میں ادا کرنے کا وعدہ کریں۔"

(۲) "دو سو ایسے مخلصین کی ضرورت ہے جو کم از کم دو ہزار روپیہ فی کس اور تک اِس تحریک میں حصہ لیں۔"

اللہ تعالےٰ نے حضور کی اِس تحریک کو بہت بابرکت بنایا اور مخلصینِ جماعت نے اسی روز جوق در جوق لبیک کہنا شروع کر دیا۔ چنانچہ اس کے بعد دو ہفتے کے اندر اندر صفِ اوّل میں ۱۰۰ اور صفِ دوم میں ۱۲۰ مخلصین لبیک کہنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں اور وعدہ جات کی ترسیل کا سلسلہ برابر جاری ہے، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

"مبارک ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس چندہ میں حصہ لیا اور شوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اور مبارک ہوں گے وہ لوگ جو آئندہ اِس چندہ میں حصہ لیں گے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ سے اطلاع پا کر کیا خوب فرمایا ہے ؎

"بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
اے میرے بھائی! یہ امداد کرنے کا ثواب تو مفت میں دیا جا رہا ہے
قضاءِ آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا
ورنہ غلبۂ اسلام کا فیصلہ تو آسمان پر ہو چکا ہے جو بہر صورت نافذ ہوگا"

مخلصینِ جماعت کے لئے یہ نادر موقع ہے کہ صف اوّل و دوم کو پُر کر کے ثوابِ دارین حاصل کریں۔

سمیع اللہ سیال
سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اخبارِ احمدیہ

• ایبٹ آباد ۳۰ احسان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی عام طبیعت تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ ۲۹ احسان کو کچھ سر درد کی تکلیف ہو گئی تھی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ یکم وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ دو روز سے کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ آپ عنقریب ربوہ سے ایبٹ آباد تشریف لے جا رہی ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے نیز آپ اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت ایبٹ آباد پہنچیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اجتماع انصار اللہ لائلپور شہر

محترم قائمقام نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مجلس انصار اللہ لائلپور شہر کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۷ وفا (جولائی) بروز جمعہ مسجد احمدیہ ایبن پور بازار میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ۔ اس اجتماع میں مرکز سے بھی نمائندگان تشریف لائیں گے۔ لائلپور شہر کے تمام دوستوں سے گزارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ڈاکٹروں اور اساتذہ کیلئے نادر موقع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ جون ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے چھ ممالک میں ہیلتھ سنٹرز اور سکولز کھولنے کا ارشاد فرمایا ہے جن کے لئے ایم۔ بی۔ بی۔ ایس، ڈاکٹرز تیس چالیس کے قریب اور ٹرینڈ بی۔ اے، بی۔ ایس سی فرسٹ ڈویژن یا ٹرینڈ ایم اے اور ایم۔ ایس سی اساتذہ ستر اسّی کے قریب درکار ہوں گے۔

اِس لئے تمام وہ احمدی ڈاکٹر صاحبان یا اساتذہ جن کے لئے ملکی قانون کے مطابق باہر جانے میں کوئی روک نہ ہو اور جو اپنے دل میں اشاعتِ اسلام خدمتِ دین اور خدمتِ خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنے آپ کو اِس خدمت کے لئے پیش کریں اور دین و دُنیا کی حسنات کے وارث ہوں۔

امیدوار اپنی درخواستیں فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں :-

The Secretary
Leap Forward Programme
c/o Vakalat Tabshir,
Rabwah (Distt Jhang)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ر وفا ۱۳۴۹ ہش

عذابِ الٰہی

(۲)

ابھی تھوڑے دن ہوئے پیرو (جنوبی امریکہ) میں نہایت وحشت انگیز زلزلہ آیا جس کی تفصیلات اخبارات میں چھپتی رہی ہیں۔ اس زلزلہ میں لاکھوں جانوں کے ضائع ہونے کے علاوہ کروڑوں روپوں کی جائدادیں تباہ ہو گئی ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ الٰہی عذاب صرف مسلمانوں پر ہی نہیں آ رہا بلکہ تمام دنیا پر اس کے دروازے کھل گئے ہیں۔

بظاہر زلزلوں اور ان حادثوں کو انسانی اخلاق سے کوئی تعلق نظر نہیں آتا اس لئے مادہ پرست لوگ محض ان دہشت ناک واقعات کی وجوہات مادیات میں تلاش کرتے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ انسان ایسے حادثات کے وقت کیوں اپنی بداخلاق زندگی کی طرف رجوع کرتا ہے؟ اس سوال کا جواب یہی ہو سکتا ہے کہ انسانی فطرت میں ازلی طور پر یہ امر ودیعت کیا گیا ہے کہ وہ مادی قانون سے بالا کسی اور قانون کا تصور بھی رکھے جس کو روحانی قانون کہہ سکتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وجودِ باری تعالےٰ کے جو دلائل بیان کئے ہیں ان میں آپ فرماتے ہیں:-

"پھر ایک لطیف دلیل اپنی ہستی پر فرماتا ہے اور وہ یہ ہے
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یعنی ہر ایک چیز معرضِ زوال میں ہے اور جو باقی رہنے والا ہے وہ خدا ہے جو جلال والا اور بزرگی والا ہے۔ اب دیکھو کہ اگر ہم فرض کر لیں کہ ایسا ہو کہ زمین ذرّہ ذرّہ ہو جائے اور اجرامِ فلکی بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور ان پر معدوم کرنے والی ایک ایسی ہوا چلے جو تمام نشان ان چیزوں کے مٹا دے مگر پھر بھی عقل اس بات کو مانتی اور قبول کرتی ہے بلکہ صحیح کانشنس اس کو ضروری سمجھتا ہے کہ اس تمام نیستی کے بعد بھی ایک چیز باقی رہ جائے جس پر فنا طاری نہ ہو اور تبدّل اور تغیّر کو قبول نہ کرے اور اپنی پہلی حالت پر باقی رہے۔ پس وہ وہی خدا ہے جو تمام فانی صورتوں کو ظہور میں لایا اور خود فنا کی دست بُرد سے محفوظ رہا۔

پھر ایک اور دلیل اپنی ہستی پر قرآن شریف میں پیش کرتا ہے:-

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى

یعنی میں نے روحوں کو کہا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ اس آیت میں خدائے تعالیٰ قصّہ کے رنگ میں روحوں کی اس خاصیت کو بیان فرماتا ہے جو ان کی فطرت میں اس نے رکھی ہوئی ہے کہ کوئی رُوح فطرت کی رُو سے خدائے تعالیٰ کا انکار نہیں کر سکتی۔ صرف مُنکروں کو اپنے خیال میں دلیل نہ ملنے کی وجہ سے انکار ہے مگر باوجود اس انکار کے وہ اس بات کو مانتے ہیں کہ ہر ایک حادث کے واسطے ضرور ایک محدث ہے۔ دنیا میں ایسا کوئی نادان نہیں کہ اگر مثلاً بدن میں کوئی بیماری ظاہر ہو تو وہ اس بات پر اصرار کرے کہ درپردہ اس بیماری کے ظہور کی کوئی علّت نہیں۔ اگر یہ سلسلہ دنیا کا علل اور معلول سے مربوط نہ ہوتا تو قبل از وقت یہ بتا دینا کہ فلاں تاریخ طوفان آئے گا یا آندھی یا خسوف ہو گا یا کسوف ہو گا یا فلاں وقت بیمار مر جائے گا یا فلاں وقت تک بیماری کے ساتھ فلاں بیماری لاحق ہو جائے گی۔ یہ تمام باتیں غیر ممکن ہو جاتیں۔ پس ایسا محقق اگرچہ خدا کے وجود کا اقرار نہیں کرتا مگر ایک طور سے تو اس نے اقرار کر ہی دیا کہ وہ بھی ہماری طرح معلولات کے لئے علل کی تلاش میں ہے پس یہ بھی ایک قسم کا اقرار ہے اگرچہ کامل اقرار نہیں۔ ماسوا اسکے اگر کسی ترکیب سے ایک مُنکر وجودِ باری کو ایسے طور سے بے ہوش کیا جائے کہ وہ اس سفلی زندگی کے خیالات سے بالکل الگ ہو کر اور تمام ارادوں سے معطل رہ کر اعلیٰ ہستی کے قبضہ میں ہو جائے تو وہ اس صورت میں خدا کے وجود کا اقرار کرے گا انکار نہیں کرے گا جیسا کہ اس پر بڑے بڑے مجرّبین کا تجربہ ہے۔ سو ایسی حالت کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے اور مطلب آیت یہ ہے کہ انکار وجودِ باری صرف سفلی زندگی تک ہے۔ ورنہ اصل فطرت میں اقرار بھرا ہوا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۹۵ تا ۹۷)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس کے منظور شدہ پروگرام کو مقررہ وقت کے اندر پورا کرنے کے لئے آپ کی مالی امداد کی ضرورت ہے۔ مرکز اس سلسلہ میں آپ پر کوئی غیر معمولی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا۔ اگر آپ اپنا چندہ جلد مرکز میں بھجوا دیں تو مرکز اپنے ان پروگراموں کو بڑی خوش اسلوبی سے پورا کر سکتا ہے۔ براہِ کرم مرکز سے تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

الفضل

خود خرید کر پڑھے

پاکیزہ زندگی اور اس کے تقاضے

قرآن مجید کی روشنی میں

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

قرآن مجید ایک دائمی، اکمل ترین اور تمام صداقتوں کا جامع ہدایت نامہ، انسانی فطرت کے جملہ تقاضوں کو پورا کرنے والا دستورِ حیات اور نسلِ انسانی کے لئے آخری ضابطۂ عمل اور آسمانی صحیفہ ہے۔ جو نہ صرف تقویٰ و طہارت، پاکیزگی اور عفت و پاکدامنی کی راہوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے بلکہ ظاہری و باطنی صفائی اور تقویٰ کے بلند مقام پر فائز ہونے والے بندگانِ رحمان کے لئے بھی راہنما و راہبر ہے۔ اسی لئے اسے ھدًی للمتقین کہا گیا ہے اور اس کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے یہ اعلان بھی فرما دیا ہے کہ لا یمسّہٗ الّا المطھّرون۔

اس کی اعلیٰ روحانی مدارج تک پہنچانے والی اور ربِّ کریم سے ملانے والی تعلیمات سے صرف وہی لوگ استفادہ کر سکتے ہیں اور وہی اس کے پُر حکمت علوم و معارف اور حقائق تک پہنچ کر ان سے اپنی عملی زندگی کی راہوں کو پُر نور بنا سکتے ہیں جو پاک و مطہر ہوں اور جن کے خیالات و جذبات اور دل کی نیّات پاک و صاف ہوں۔ ایسے لوگ ہی خدائے قدوس کی معرفت و محبت کو پا کر حقیقی فلاح و کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور خدا تعالیٰ ان سے محبت کرتا، اُن کو اپنے قُرب سے نوازتا اور انہیں اپنی تائید و نصرت سے سرفراز فرماتا ہے ؎

"کوئی اُس پاک سے جو دل لگاوے
کرے پاک آپ کو تب اُسکو پاوے"

حقیقت تو یہ ہے کہ ؎

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے ان مبارک الفاظ میں بیان فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰہَ یحبّ التوّابین ویحبّ المتطھّرین۔
(البقرہ ع ۲۸)

کہ "اللہ تعالیٰ ان سے جو اس کی طرف بار بار رجوع کرتے ہیں یقیناً محبت کرتا ہے اور (ظاہری و باطنی صفائی و طہارت رکھنے والوں سے (بھی) یقیناً محبت کرتا ہے۔

پھر فرماتا ہے:-

قد اَفلحَ مَن زکّٰھا و
قد خابَ مَن دسّٰھا
(شمس ع ۱)

کہ "مقصود حقیقی اور کامیابی کو وہی پا سکتا ہے جس نے اپنے نفس کو پاک کیا۔ اور جس نے اپنے نفس کو سفلی اور گندے جذبات کی مٹی میں گاڑ دیا اور گرا دیا وہ نامراد ہو گیا۔"

محبوب خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ آپ نسلِ انسانی کو پاک کریں۔ چنانچہ حق تعالےٰ فرماتا ہے:-

ھوالّذی بعث فی
الامّیّین رسولًا
منھم یتلوا علیھم
اٰیٰتہٖ و یزکّیھم
ویعلّمھم الکتٰب
والحکمۃ (جمعہ)

"وہی خدا ہے جس نے ایک اَن پڑھ قوم کی طرف اسی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا (جو باوجود اَن پڑھ ہونے کے) اُن کو خدا کے احکام سُناتا ہے اور اُن کو پاک کرتا ہے اور اُن کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔"

اس آیت کریمہ اور مذکورہ بالا دوسری آیات سے مندرجہ ذیل امور کا ثبوت ملتا ہے:-

اوّل یہ کہ قرآن کریم اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی ایک اہم غرض اپنے متبعین کو پاک کرنا اور انہیں تقوےٰ و طہارت کے اعلیٰ مقام پر فائز کرنا بھی ہے۔

دوم یہ کہ جب تک وہ پاک نہیں ہونگے نہ تو قرآن پاک کے علوم و معارف سے استفادہ کر سکیں گے اور نہ ہی خدا تعالیٰ کی رضا و محبت اور اس کی لقاء کو پا سکیں گے۔ کیونکہ طہارت و پاکیزگی، علوم قرآنی اور معارفِ فرقانی سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے بنیادی شرط ہے۔

سوم۔ ہر نوع کی دینی و روحانی بلکہ حقیقی رنگ میں پائدار دنیوی ترقیات و کمالات اور کامیابیوں کے حصول میں بھی پاکیزگی و صفائی اور طہارتِ قلبی کو بڑا دخل حاصل ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن عظیم ایسی اکمل، دائمی اور آخری شریعت میں ظاہری و باطنی صفائی و پاکیزگی کو اختیار کرنے کے لئے نہایت محکم اور بے نظیر اصولی ہدایات بیان فرمائی گئی ہیں۔

اس سے پیشتر کہ ان زرّیں ہدایات کو بیان کیا جائے ہمیں یہ امر طے کرنا ہوگا کہ پاکیزگی و طہارت سے مراد کیا ہے اور ہمیں کس قسم کی پاکیزگی اختیار کرنی چاہیئے؟

درحقیقت تمام اچھے اور بُرے خیالات کا منبع و مرکز انسان کا دل ہوتا ہے لہٰذا جب تک انسان اپنی ظاہری صفائی و طہارت کے ساتھ ساتھ دل اور نیّت کی اصلاح نہیں کرتا وہ حقیقی پاکیزگی کو حاصل نہیں کر سکتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

"یاد رکھو کہ دنیا نی جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جب تک وہ درست اور صحیح رہے گا سارا جسم درست رہے گا اور جب وہ خراب اور گندہ ہو جائے گا تو سارا جسم گندہ ہو جائے گا اور سُنو کہ گوشت کا وہ لوتھڑا انسان کا دل ہے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نہایت پُر حکمت ارشادِ گرامی کے مطابق جب تک انسان کی نیت اور اُس کے خیالات و جذبات (جن کا تعلق دل سے ہوتا ہے) پاک و صالح نہ ہوں اُس وقت تک محض ظاہری جسمانی صفائی عبث ہے۔ کسی شخص کو صرف ظاہری صفائی اور جسم و لباس کی آرائش اور چمک دمک سے ہی یہ نہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ پاکباز بن گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا ہی خوب فرماتے ہیں کہ:- ؎

جسم کو مَل مَل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزدِ کردگار

پاکیزہ زندگی کے متعلق قرآنی ہدایات

خدا تعالیٰ صرف جسم، لباس اور ظاہری شکل و صورت کو ہی نہیں دیکھتا بلکہ وہ انسان کے دلی خیالات اور اس کی نیّت کے مطابق اس سے سلوک فرماتا ہے۔ قرآن کریم میں آتا ہے کہ انسان کی آنکھ، کان اور دل سے بھی باز پرس ہو گی۔ پس ظاہری صفائی کے ساتھ ساتھ اصل منبع و مرکز یعنی دل کا پاک ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر چونکہ انسان کے ظاہر کا اس کے باطن پر اثر پڑتا ہے اس لئے ظاہر کا پاک و صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ ظاہری صفائی میں لباس، جسم، خوراک اور جائے رہائش وغیرہ امور شامل ہیں ان سب کی صفائی و ستھرائی کے بارہ میں قرآن حکیم نے واضح ہدایات دی ہیں۔ لباس و پوشاک کے متعلق فرمایا:-

وثیابک فطھّر
"اپنے کپڑوں کو پاک و صاف کر۔"

اس آیت کریمہ میں صرف لباس کا ہی ذکر نہیں بلکہ جسم، جائے رہائش و مکان اور صحبت و سوسائٹی کی پاکیزگی بھی اس کے مفہوم میں شامل ہے۔

اکل و شرب

پھر انسان کی خوراک و غذا کا بھی چونکہ اس کے خیالات و عادات اور اخلاق پر گہرا اثر پڑتا ہے اس لئے اس بارہ میں بھی قرآن کریم نے ارشاد فرمایا کہ کلوا من الطیّبٰت کہ ایسی پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو جسم میں مناسب و متوازن قوّت و حرارت برقرار رکھیں، اچھی طرح جزو بدن بن کر صحت و عافیت اور جسمانی نشو و نما میں ممد ہوں۔ شراب نوشی، خنزیر کے گوشت اور خون اور مردہ جانور کے گوشت کی اسی لئے ممانعت فرمائی کہ ان کے استعمال سے جسم میں ہیجان انگیز فاسد خیالات پیدا ہوتے ہیں، انسان کی غیرت و حمیت دب جاتی ہے اور اس کے جسمانی نظام میں وہ اعتدال و توازن برقرار نہیں رہتا جو صالح اور حیا پرور زندگی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

صالح اعمال

انسان جو افعال و اعمال بجا لاتا ہے اُن کا بھی اُس کے کردار پر اثر پڑتا ہے۔ بعض کام انسان کو کامیابی اور ترقی و کامرانی کے راستے پر گامزن کر دیتے ہیں اور بعض کام اسے بُرائی و پسپائی اور ناکامی و نامرادی

کی ہلاکت خیز راہوں پر ڈال دیتے ہیں، ایک قسم کے اطوار کو اختیار کر کے یہ پیکرِ خاکی عزت و عظمت اور رفعت کا مقامِ بلند حاصل کر لیتا ہے جبکہ دوسری قسم کے اقدام کر کے وہ ذلت و نکبت اور ادبار سے دوچار ہو جاتا ہے اور اس کی چادرِ حیات پر گندے اور بدنما دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اسی لئے قرآن مبین نے ایمان کے ساتھ صالح اور مناسب حال اعمال بجا لانے کی تاکید فرمائی ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام کو (جو عفت و عصمت اور پاکیزگی و پاکدامنی کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز ہوتے ہیں اور جن کو عام انسانوں کی نسبت قوتِ قدسیہ اور طہارتِ باطنی کی اس لئے بھی بے حد ضرورت ہوتی ہے کہ انہوں نے گناہوں میں ملوث انسانیت کو اپنی روحانی قوت سے گناہوں سے نجات دلا کر طہارت و پاکیزگی کے بلند مدارج تک پہنچانا ہوتا ہے تاکہ وہ خدا تعالیٰ کو پا سکیں) اللہ تعالیٰ نے حلال و طیب چیزیں کھانے اور صالح اعمال بجا لانے کی خصوصی ہدایت فرمائی ہے۔ فرمایا:-

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا
مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا
صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا
تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

(مومنون ع ۴)

یعنی "اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور صالح اعمال بجا لاؤ۔ بلاشبہ میں تمہارے ہر عمل کو جاننے والا ہوں۔"

پاکیزگی کے اعلیٰ ترین مقام کے حامل وجودوں (انبیاء کرامؑ) کو طیب چیزوں کے کھانے اور نیک (مناسبِ حال) اعمال بجا لانے کی خصوصی تاکید سے یہ امر اظہر من الشمس ہو جاتا ہے کہ پاکیزہ زندگی گزارنے میں ان دو باتوں کو کس قدر اہمیت حاصل ہے۔ پس پاک و مطہر زندگی گزارنے کیلئے ان ہر دو قرآنی ہدایات کو پیشِ نظر رکھے بغیر ہم پاکیزگی کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

صحبتِ صالحین

پھر صحبت اور سوسائٹی بھی انسان کے کردار پر بڑا اثر ڈالتی ہے۔ یہ تجربہ شدہ امر ہے کہ اچھے لوگوں کی مجلس انسان کو اچھا اور بُرے لوگوں کی مجلس اُسے بُرا بنا دیتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک پاکباز خدا رسیدہ شخص کی صحبت میں بیٹھنے اور اُس کی باتیں سُننے سے انسان کے خیالات اور ارادوں میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور ایسا انسان اپنے دل میں ایک روحانی تغیر اور سکون آفرین کیفیت محسوس کرتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے:-

كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

کہ تم صحبتِ صادقین اختیار کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے روحانی فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرامؓ کی زندگیاں اسی لئے ستاروں کی طرح روشن اور پاکبازی و طہارتِ باطنی کا بے نظیر نمونہ اور بلند کرداری و راست بازی کا حسین مرقع تھیں کہ انہیں خدا تعالیٰ کے مقدس انبیاء کی قوتِ قدسیہ سے براہِ راست فیض یاب ہونے کا موقع میسر آیا۔ یہی حال دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام، خلفائے راشدین اور عباد الرحمان کی مجلس و صحبت میں بار بار بیٹھنے والوں کا ہوتا ہے۔

دُعا

پاکیزہ زندگی گزارنے اور پاکیزگی کے اصل اور حقیقی معیار کے حصول کے لئے قرآن کریم نے دعا کا عظیم الشان گُر اور کبھی خطا نہ جانے والا تیر بھی اہلِ ایمان کو دیا ہے اور خاص طور پر

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

کی دُعا سکھائی ہے تاکہ اس دعا کے نہایت عاجزی و انکساری اور خشوع و خضوع کے ساتھ کرنے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ خود ہی اُن راہوں کی طرف رہنمائی فرمائے جن پر چل کر انسان پاکدامنی و طہارت کا وارث بن سکتا ہے اور اُسے صالحانہ زندگی پر استقامت نصیب ہو سکتی ہے۔

اسوۂ رسولؐ کی پیروی

پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے لئے ایک بڑی ہی بیش قیمت قرآنی ہدایت یہ ہے کہ انسان (یعنی مخلص اور سچا مسلمان) سید المطہرین امام المتقین حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا مطالعہ کرے اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ پاکیزگی و طہارت کا اصل نمونہ آپؐ ہی کی ذاتِ اقدس تھی۔ آپؐ پاکوں کے سردار و سرتاج تھے اور ہر پاکباز کی زندگی میں آپؐ ہی کی پاکیزگی و طہارت کا کچھ کچھ عکس نظر آتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی ایک خاص صفت يُزَكِّيهِمْ بیان فرمائی ہے۔ کہ کوئی انسان آپؐ کی غلامی و اطاعت اور آپؐ کی محبت میں فنا ہوئے بغیر پاک نہیں ہو سکتا۔

آنحضرتؐ کی حیاتِ طیبہ کے مطالعہ کے لئے ہمارے پاس تاریخ و سیرت کی کتب، احادیث اور خلیفۂ وقت کا زندہ نمونہ موجود ہے۔ نیز قرآن پاک کا مطالعہ اس غرض کے لئے بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کے فرمان (كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ) کے مطابق حضورؐ کی عملی زندگی کا پورا نقشہ قرآن کریم میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم پاکیزہ زندگی گزارنے کے لئے مذکورہ بالا قرآنی ہدایات پر عمل کر کے اپنی زندگیوں کو ایسی بنا لیں کہ آسمان کے فرشتے بھی ہم سے مصافحہ کریں۔ آمین +

(باقی)

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" اور انصار اللہ

الفضل کے مطالعہ سے مجالس انصار اللہ کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالیہ تحریک "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا علم ہو چکا ہے۔ حضور کی آواز پر شرحِ صدر سے لبیک کہنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ مالی قربانیوں کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کو ایک ممتاز اور نمایاں مقام عطا فرمایا گیا ہے۔ بشاشتِ قلب اور مسلسل اپنے خداداد مال کو خدا کے حضور پیش کرتے چلے جانا آج مخلصینِ جماعت کے رگ و ریشہ میں سرایت کر چکا ہے مال دینا خاص طور پر اس مادی دَور میں جتنا مشکل ہے اتنا ہی خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ مال خدا تعالیٰ کی ہی عطا ہے۔ اس مال میں سے ایک حصہ اسی کو واپس لوٹانے میں قبض نہیں ہونی چاہیئے بلکہ خوشی اور راحت محسوس کرتے ہوئے اسی کی دادہ دہش میں سے کچھ حصہ کو اس کے حضور پیش کرنا چاہیئے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی منت ہے کہ جب اس کی قائم کردہ جماعت کے افراد قربانیوں کے ایک خاص معیار پر پہنچ جاتے ہیں تو انعامات کی بارش کا نزول بھی اسی نسبت سے ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ہمیں اپنے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کی نعماء کا وارث بننے کے لئے اپنے نفس کی خواہشات کو دبانا پڑے گا اور اس کی راہ میں قیمتی سے قیمتی شے پیش کرنا ہوگی تب گوہرِ مقصود حاصل ہوگا اور ترقیات کا سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ روحانیت کے افق سے طلوع ہوگا۔

ہمارے انصار بھائی اپنی عمر کے جس دَور میں سے گزر رہے ہیں وہ اور بھی ذمہ داریوں کا دَور ہے۔ وہ صرف اپنے ہی ذمہ دار نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جن کا راعی مقرر فرمایا ہے ان کی روحانی ترقی و بہبود کے لئے کوشش کرنا بھی انصار اللہ کا فرض ہے۔ میں اس اعلان کے ذریعہ اپنے جملہ انصار بھائیوں اور عہدیداران کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدائی آواز پر شرحِ صدر سے جلد لبیک کہیں اور مسابقت الی الخیر کا بہترین نمونہ قائم کریں۔

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی جملہ تفصیلات الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ان تفصیلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفرادی اور اجتماعی طور پر اس فنڈ میں حصہ لیا جائے اور اس ضمن میں اپنی مساعی کا ذکر ماہانہ رپورٹوں میں ضرور کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو۔

زبذلِ مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

صدقہ و خیرات سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔ (ناظر بیت المال آمد)

محترم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم ذکائے ملک صاحب نسبت روڈ لاہور)

(۲)

ہم نے کبھی انہیں جھوٹ بولتے نہ دیکھا اور نہ ہی کبھی غلط بات کرتے دیکھا جرأت کے ساتھ دوسرے کو غلطی سے متنبہ کر دیتے ایبٹ آباد سے ایک مرتبہ اپنے چچا نور احمد صاحب کے ہمراہ (جو کہ ایبٹ آباد کے مشہور وکیل تھے اور خواجہ کمال دین صاحب اور مولوی محمد علی صاحب وغیرہ کے ساتھ اہل پیغام میں شامل ہو گئے تھے) امرتسر آ رہے تھے۔ امرتسر اسٹیشن کے باہر آ کر محسوس کیا کہ ان کے پاس جو واپسی کا ٹکٹ ہے۔ وہ قابل استعمال نہ تھا۔ (ان دنوں واپسی کے ٹکٹ جاری ہوا کرتے تھے) امرتسر کے اسٹیشن پر بکنگ کلرک کو کہنے لگے کہ مجھے ایک ٹکٹ امرتسر سے جویلیاں تک کا دے دو (اس وقت گاڑی جویلیاں تک جاتی تھی) پیسے دے کر ٹکٹ لیا پھر اس ٹکٹ کو پھاڑ دیا۔ اور فرمایا کہ چلو ریلوے کو پیسے پورے پہنچ گئے۔ وفات سے چند سال پہلے کچھ رقم کی ضرورت پڑی۔ تو مجھ سے لئے۔ کہنے لگے کہ یہ قرض ہے اور ہر روز مجھے اور گھر والوں کو کہتے رہتے کہ مجھ پر قرضہ ہے۔ چنانچہ وہ روپے مجھے حکماً واپس کئے اور کہا کہ یہ قرضہ تھا۔ اصول کی پابندی کا یہ حال تھا کہ میرے بڑے بھائی بریگیڈیئر اعجاز صاحب جو پہلے مارشل لاء کے زمانے میں میجر تھے ان دنوں لاہور میں آئے۔ حضرت والد صاحب کی طبیعت کچھ علیل تھی۔ دوائی ان دنوں ڈاکٹری نسخے کے بغیر نہ ملتی تھی۔ مگر فوج کے افسروں کو دوکاندار دوائیاں دیتے تھے۔ اعجاز صاحب کسی کیمسٹ سے دوائی لے آئے والد صاحب نے دریافت کیا کہ دوائی آپ کہاں سے لائے ہیں آج کل تو پابندی عائد ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تو فوج میں افسر ہوں۔ فرمایا کہ یہ آپ نے غلط بات کی ہے۔ اسی وقت ڈاکٹر کے پاس خود گئے اور ان دوائیوں کا نسخہ لکھوایا۔ پھر کیمسٹ کی دوکان پر گئے اور وہ نسخہ والی فائل میں دکھوایا اور واپس ہوئے۔ ملازمت میں بھی اصول کا خیال رکھتے تھے فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ میری تبدیلی ایسے دفتر میں ہوئی جہاں غیر مسلم کلرکوں کی بڑی اکثریت تھی۔ مسلمان برائے نام تھے میں نے ایک دو افسروں سے زبانی بات کی لیکن انہوں نے کچھ پرواہ نہ کی۔ اسکے بعد میں نے ایک چارٹ تیار کیا جس میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کی مکمل تعداد بتائی گئی تھی۔ اس چارٹ کو میں نے افسر کے سامنے پیش کیا اور اس سے آرڈر لکھوایا کہ اب سے جو آسامیاں پُر کی جائیں۔ وہ مسلمانوں کی ہوں۔ ایک کیس کے سلسلے میں ایک بہت ہی قریبی عزیز نے بطور گواہ آپ کا نام لکھوایا۔ قبلہ والد صاحب نے فرمایا کہ میں نے تو سچ بولنا ہے۔ میری گواہی آپ کے خلاف جائے گی اور آپ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا ان کی ناراضگی کے باوجود آپ نے صحیح بات چھپانے سے صاف انکار کر دیا اسی طرح مجھے یاد ہے کہ زمین کے کلیم کے سلسلہ میں ایک معزز اور قریبی عزیز کے اس غلط مشورہ پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ کہ آپ اگر اس طرح خلاف واقع بیان دے دیں تو کافی زمین مل سکتی ہے۔ ایک دفعہ بجلی کا بل ادا کرنا وقت پر بھول گئے اور جرمانہ ہو گیا آفیسر نے کہا کہ آپ ایک عرضی لکھ دیں کہ میں علیل تھا۔ اسلئے بل وقت پر ادا نہ کر سکا۔ قبلہ والد صاحب نے ایسا کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ ریونیو آفیسر نے یہ کردار دیکھ کر کہا کہ آپ احمدی معلوم ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک احمدی کا کردار ہی ہو سکتا ہے۔

غریبوں اور ہمسائیوں کا حال پوچھتے اور گھر والوں کو بھی ان کے حقوق کا خیال رکھنے کی تاکید کرتے۔ کوئی غریب دوست ہی ملتا تو اس کو نقد پیسے نہ دیتے۔ بلکہ اس کی ضروریات معلوم کر کے خود پوری کر دیتے۔ اسی سلسلہ میں ایک ہوٹل والے کے ساتھ ان کا حساب تھا۔ راستے میں اگر کوئی حاجتمند ملتا تو اس کو اس ہوٹل میں بھیجدیتے اور کہتے کہ پیٹ بھر کر کھانا کھا لو۔ واپسی پر اس ہوٹل والے کی مطلوبہ رقم اسے ادا کر دیتے اور اکثر فرمایا کرتے تھے کہ نقدی دینے سے بہتر ہے۔ ایک دفعہ کرایہ والے گاڑی کی رقم لے کر آیا اور اس نے کہا کہ میرے پاس گھر کی ضروریات پوری کرنے کے لئے تھوڑی رقم رہ گئی ہے والد صاحب نے اسے آدھا کرایہ دے دیا اور کہا کہ پھر دیدینا۔

انتہائی پریشانی کے وقت بھی نہ گھبراتے بلکہ خدا پر توکل ہونے کی وجہ سے پرسکون رہتے۔ ۱۹۵۳ء کے فسادات میں اخیر تک اپنے مکان میں رہے اس سے پہلے خواب کے ذریعے انہوں نے بتا دیا تھا کہ ہمارے مکان پر حملہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مگر خدا نے اپنی حفاظت میں رکھا۔

خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی بہت عزت کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ سے خاص تعلق تھا ان کے اسکول فیلو بھی تھے فرمایا کرتے تھے کہ ہم اکٹھے فٹ بال کھیلا کرتے تھے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فٹ بال کے اچھے کھلاڑی تھے۔

مخالف پر بھی احسان کرتے۔ ہمارے عزیزوں میں ایک لڑکی مطلقہ ہو گئی۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ اس شخص کی زیادتی ہے۔ ایک دفعہ اسی شخص کے قریبی عزیز کا کیس میرے پاس آیا۔ وہ شخص ڈرتے ڈرتے سفارش کے لئے آیا۔ والد صاحب نے فرمایا کہ وہ کس طرح آیا تھا میں نے تفصیل بیان کی تو فرمانے لگے کہ اس کے کیس میں جائز گنجائش ہے تو آپ ضرور مدد کریں۔

وفات سے کئی سال پہلے اکثر کہا کرتے تھے کہ میری عمر ۸۰ سال ہوگی صحت خدا کے فضل سے اچھی تھی۔ خود شام کو نماز پڑھنے جو دھامل بلڈنگ تشریف لے جاتے جو آخر تک ان کا معمول رہا۔ قریباً دو سال پہلے کچھ علیل ہوئے تو میں نے ڈاکٹر سے پوچھ کر کچھ دوائیاں وغیرہ لا دیں۔ ہنس کر کہنے لگے کہ ابھی تو میری عمر باقی ہے آپ بالکل فکر نہ کریں وفات سے دو روز پہلے میری بچی جس کی عمر قریباً ۸ سال ہے کو فرمانے لگے کہ آپ نے اپنا نواں سپارہ ختم کر لیا ہے؟ اس نے کہا کہ ابا جان ابھی دو صفحے رہتے ہیں۔ ہر سپارہ کے خاتمہ کے بعد اس کو ایک دو پیسہ انعام دیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ اس طرح بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کو کہنے لگے کہ دو روز بعد میں تو آپ میں موجود نہ ہونگا تمہارا دو پیسہ میں نے الماری میں فلاں جگہ پر رکھ دیا ہے۔ وہاں سے لے لینا

وفات کے بعد جب دیکھا گیا تو واقعی مذکورہ جگہ پر دو پیسہ موجود تھا۔ اپنے تابوت کا سائز اور دیگر ہدایات وغیرہ بھی لکھکر رکھدیں اور آخر میں تحریر کر دیا کہ "خدا میرا انجام بخیر کرے۔ آمین اس کے ایک روز بعد دل کا شدید دورہ پڑا تو اس وقت فرمانے لگے یہ اب میرا آخری وقت آن پہنچا ہے۔ کہنے لگے کہ مجھے بیماری تو کوئی نہ تھی۔ لیکن اس موقعہ پر موت کا بہانہ ضرور بنتا ہے پھر فرمانے لگے کہ مجھے صرف وصیت کا ہی فکر ہے۔ حالانکہ وصیت کا تمام حساب آپ نے پہلے ہی صاف کر دیا تھا۔ شدید تکلیف میں بھی اُف تک نہ کی اور کسی قسم کے اضطراب یا پریشانی کا اظہار نہ کیا وفات سے چند منٹ پہلے بھی ایک ڈاکٹر کو کسی بات پر سمجھا رہے تھے کہ بیٹا جھوٹ نہیں بولتے اور غلط بات نہیں کرتے۔ چنانچہ وفات کے بعد اسی ڈاکٹر نے کہا کہ ایسا شریف النفس انسان میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

وفات سے چند روز پہلے مختلف دکانداروں اور احباب کا لین دین اور حساب کتاب چکا دیا۔

چھ اور سات جون ۱۹۶۸ء کی درمیانی رات کو وفات ہوئی۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور ۷ر جون بعد نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسکے بعد آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ حضرت والد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

والد صاحب نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑے۔

درخواستِ دعا

۱۔ میری لڑکی بی اے کا امتحان دے رہی ہے اور لڑکے کا انٹرویو ہے۔ احباب کی خدمت میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (میاں خیر محمد احمدی سابق نائب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان)

۲۔ خاکسار امسال بی اے کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا فرمائے

خاکسار علی اصغر خان خالد

مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر [illegible] ضلع [illegible]

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۶ء/۵/۲۰ تا ۱۵ء/۶/۲۰)

احباب ان کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں (خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ)

۱۔ حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی ربوہ ۱۷—۰۰
۲۔ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈلاں موڑ راولپنڈی ۲۰—۰۰
۳۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ ۲۰—۰۰
۴۔ رشیدہ بیگم صاحبہ سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۵۰—۰۰
۵۔ مقصود احمد صاحب فیڈرل ایریا کراچی ۱۰—۰۰
۶۔ بیگم شیخ فیض قادر صاحب ناظم آباد کراچی ۲۰—۰۰
۷۔ عطاء الرحمٰن صاحب طاہر کراچی ۲۹ ۱۰—۰۰
۸۔ بیگم محمود احمد ناصر انسپکٹر آف ورکس ریلوے راولپنڈی ۱۰—۰۰
۹۔ ایم عثمان صاحب ناظم آباد کراچی ۲۵—۰۰
۱۰۔ بشیر احمد صاحب کوئٹہ ۱۰—۰۰
۱۱۔ ناصر احمد صاحب چوہدری معرفت چوہدری خالد سیف اللہ خاں صاحب ولیڈا پور ۲۵
۱۲۔ عبدالحق صاحب مستری شاہدرہ لاہور ۱۵—۰۰
۱۳۔ رحیم بخش صاحب پمپ احمد آباد ضلع سیالکوٹ ۱۰—۰۰
۱۴۔ شیخ محمد منیر صاحب دنیاپور ۱۰—۰۰
۱۵۔ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پاڑہ چنار ۱۰—۰۰
۱۶۔ " سکینہ صاحبہ ناظم آباد کراچی ۶۰—۰۰
۱۷۔ قاضی محمد یوسف صاحب و خلیل احمد صاحب ہلیفہ انجینئرنگ پشاور ۳۰—۰۰
۱۸۔ ڈاکٹر جلال الدین صاحب شمس روڈ کراچی ۱۰—۰۰
۱۹۔ خدا بخش صاحب چھٹہ چک نمبر ۱۲۹ R.B ضلع لائلپور ۲۷—۰۰
۲۰۔ شریف احمد صاحب وڈ برڈ کراچی ۲۸—۰۰
۲۱۔ اہلیہ صاحبہ خلیفہ علم الدین صاحب ربوہ ۲۰—۰۰
۲۲۔ شیخ بشیر احمد صاحب سہگل چنیوٹ ۱۰۰—۰۰
۲۳۔ نصیرہ نزہت صاحبہ اہلیہ حافظ بشیر الدین صاحب ربوہ ۱۰—۰۰
۲۴۔ مبارک منزل بیرون بوہڑ گیٹ ملتان شہر ۵۰—۰۰
۲۵۔ چوہدری سعید احمد صاحب ۱۴۵ ہیر آباد۔ حیدرآباد ۵۰—۰۰
۲۶۔ " مبارک احمد صاحب پکھوکی۔ ضلع سیالکوٹ ۲۰—۰۰
۲۷۔ مولوی احمد حسن صاحب گھٹیالیاں ۱۰—۰۰
۲۸۔ چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی ۵۰—۰۰
۲۹۔ سی۔ اے رحمان صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۱۰—۰۰
۳۰۔ سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی ۵۰—۰۰
۳۱۔ مستری اللہ دتہ صاحب سکریٹری مال کرتو ۱۰—۰۰
۳۲۔ اقبال احمد صاحب بھٹی چیمہ ضلع حیدرآباد ۱۰—۰۰
۳۳۔ سمیع اللہ صاحب سانگلہ ہل ۵—۰۰
۳۴۔ عابد علی صاحب شیرانی انارکلی لاہور ۹—۷۰
۳۵۔ وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ ۲۰۱—۰۰
۳۶۔ شیخ عبداللطیف خان صاحب اسلام آباد ۵۰—۰۰
۳۷۔ رشیدہ بانو صاحبہ اہلیہ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر ربوہ ۱۰—۰۰
۳۸۔ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عبداللہ صاحب آف نوابشاہ ۱۰—۰۰
۳۹۔ بدر النساء خانم شیخ صاحبہ کینال پارک لاہور ۱۰—۶۳
۴۰۔ ملک شریف احمد صاحب۔ فورٹ سنڈیمن ۱۰—۰۰
۴۱۔ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۱۰—۰۰
۴۲۔ حسن آرا منیر صاحبہ بیگم میجر منیر احمد صاحب شہید سیالکوٹ ۲۰—۰۰
۴۳۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ (برائے صدقہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) ۵۰—۰۰
۴۴۔ مسعودہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ مقامی ربوہ از امتہ الحی بشریٰ صاحبہ ۲۰—۰۰
۴۵۔ سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ لائل پور ۴۷—۰۰
۴۶۔ حضرت مبارکہ مریم صدیقہ صاحبہ ربوہ ۱۰—۰۰

یوم خلافت کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر جماعت ہائے احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے اہتمام کے ساتھ یوم خلافت پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن میں خلافت کے متعلق شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی بوجہ عدم گنجائش اصل رپورٹیں الفضل میں شائع نہیں ہو سکتیں۔ لہذا صرف ان مقامات کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جہاں جہاں سے جلسوں کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔

پاکپتن۔ بنوں۔ راولپنڈی۔ گجرات۔ نواب شاہ۔ پشاور۔ ساہی وال۔ خوشاب۔ ڈھاکہ۔ حیدرآباد۔ بھکر۔ ایبٹ آباد۔ کھاریاں۔ لجنہ اماء اللہ حیدرآباد۔ چکوال۔ نصیر آباد لاڑکانہ۔ گھٹیالیاں خورد۔ قمر آباد۔ چک منگلا۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ چک ۹۹ جنوبی۔ احمد نگر۔ مشرقی پاکستان۔ ڈسکہ۔ سانگلہ ہل۔ چک ۲۳ جنوبی۔ گوجرانوالہ شہر۔ بدوملہی۔ ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ۔ فیروز والا۔ ہڈیارہ۔ مرالہ۔ اوکاڑہ۔ علی پور۔ جہلم۔ ملتان چھاؤنی۔

بل ماہ جون ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی ادائیگی دس جولائی سے قبل ہونا ضروری ہے۔

(منیجر الفضل)

گمشدہ جائنماز

ایک عدد نیا جائنماز مورخہ ۲۶ء/۶ کو نماز جمعہ کے بعد واپس گھر جاتے ہوئے پٹرول پمپ ربوہ سے دارالنصر شرقی تک کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو مہربانی فرما کر محمد یوسف شاہد لا تبریری ٹی۔ آئی کالج یا خاکسار کو درج ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرما دیں۔

(خوشی محمد دارالنصر شرقی ربوہ)

قائدین مجالس کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

ہر مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹ کارکنان کی اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیں۔ لیکن بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ دی ہے۔ ماہ احسان (جون) کی رپورٹ ماہ وفا (جولائی) میں ہی بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

ایک مخلص دوست مکرم خواجہ محمد اقبال صاحب لون ۱/۳ کچہ کاروڈ گجرات کچھ عرصہ سے بلڈ پریشر کی وجہ سے بعض عوارض میں مبتلا ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خواجہ صاحب موصوف کو صحتِ کامل و عاجل عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

"وقفِ جدید کی عظیم الشان تحریک اور اس کا نصب العین"

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت ـــــ نظامتِ مال وقفِ جدید کی طرف سے ایک کتابچہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصل الفاظ میں اس تحریک کی بنیاد ـــــ اور حضرت مصلح موعودؓ کے مفصل ارشادات جنہوں نے اس تحریک کو باقاعدہ ایک منظم صورت عطا کی ـــــ اور پھر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات میں سے متعدد اقتباسات جن سے وقفِ جدید کی اہمیت اور ضرورت واضح ہوتی ہے ـــــ اس مختصر سی کتاب میں شامل ہیں۔

ابھی تک جماعت کے بیشتر دوستوں کو اس تحریک کے آغاز، اسکی نشوونما اور اس کے نصب العین کے متعلق واضح علم نہیں تھا۔ لیکن اب خلفائے سلسلہ کے ارشادات کو ایک جگہ اکٹھا کر کے مرتب کر دیا گیا ہے جس سے اس عظیم الشان تحریک کی غرض و غایت سامنے آجاتی ہے۔

لہٰذا جماعتیں اور سیکرٹریان وقف جدید جتنی تعداد میں اس کا منگوانا پسند فرمائیں اس سے مطلع فرمائیں۔ صرف ڈاک خرچ کی ادائیگی کے ساتھ یہ کتابچہ مفت جماعتوں کو ارسال کر دیا جائے گا۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

گمشدہ اشیاء کی واپسی

کسی چیز کا اپنے پاس موجود ہونا اتنا پُرلطف نہیں جتنا اس چیز کے کھو جانے کے بعد اس کا واپس مل جانا۔ جنگل میں سواری اور زادِ راہ والے اونٹ کے گم ہو کر واپس مل جانے کی ایک مثال تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مروی ہے۔

یہ خوشی تو اس شخص کا حصہ ہے جسکی کوئی چیز گم ہو کر اسے واپس مل جاتی ہے۔ ایک خوشی اس شخص کا بھی مقدر ہے جسے کسی کی گمشدہ چیز ملے اور وہ کوشش کر کے اسکے مالک کو تلاش کرے اور اسے وہ چیز پہنچا دے۔ پہلی خوشی تو بہت حد تک غیر یقینی ہے۔ چیز گم ہو گئی ہے ممکن ہے ملے یا نہ ملے لیکن دوسری خوشی کے حاصل کرنیکا امکان بہت زیادہ ہے۔ یعنی آپکو گری پڑی چیز ملی ہے آپ اسے اصل مالک تک پہنچا دیں چیز کو اصل مالک تک پہنچانے کی خوشی آپ آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ بس آج ہی تہیہ کر لیں کہ جب بھی کوئی گری پڑی چیز ملے گی آپ اسکے مالک کو تلاش کرنیکی کوشش کریں گے اور مالک کے مل جانے پر وہ چیز اسے لوٹا دیں گے۔ جتنی زیادہ کوشش کے ساتھ آپ مالک کو تلاش کریں گے اتنا ہی آپ کو زیادہ لطف آئے گا۔ اور اتنی ہی آپ کی اخلاقی حالت مضبوط اور بلند ہو گی۔ اور امید واثق ہے کہ اتنا ہی آپ زیادہ ثواب کے مستحق ہوں گے۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زعمائے کرام انصار اللہ فوری توجہ فرمائیں!

اس سے قبل بھی اس ضروری امر کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروائی جا چکی ہے کہ آپ اپنے حلقہ کی ہر مجلس میں ایک نائب زعیم وقف جدید کا تقرر کرائیں جن کا فرض قرار دیا جائے کہ وہ اپنی جماعت کے ہر چھوٹے سے چھوٹے طفل سے لے کر ہر معمر ترین فرد کو وقف جدید کے جہاد میں حصہ دار بنائیں۔ اور اپنی مساعی کے نتائج و ثمرات کی معین اعداد و شمار کے ساتھ رپورٹ بھجوائیں۔ لیکن ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ اس لئے جملہ زعمائے کرام بالخصوص زعمائے کرام مجالس انصار اللہ ضلع ملتان سے التماس ہے کہ وہ ازراہِ کرم فوری توجہ فرما کر ممنون فرمادیں۔ اور آئندہ ہر رپورٹ مفصل اور معین اعداد و شمار کے ساتھ ارسال فرمایا کریں۔

قائد وقف جدید
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ـ ربوہ

امانت تحریک جدید
کے متعلق
سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنہ ۱۹۷۰ء
پروگرام بھرتی بابت جولائی

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۷۰-۷-۳	جمعہ	ریسٹ ہاؤس۔ امین پور	جھنگ
۷۰-۷-۷	منگل	" رکھ غلاماں	میانوالی
۷۰-۷-۸	بدھ	" میانوالی	"
۷۰-۷-۹	جمعرات	یونین کونسل۔ دان بھچراں	"
۷۰-۷-۱۴	منگل	ایوانِ محمود۔ ربوہ	جھنگ
۷۰-۷-۱۵	بدھ	ریسٹ ہاؤس۔ جھنگ	"
۷۰-۷-۱۶	ہفتہ	" چیل	سرگودھا
۷۰-۷-۲۲	بدھ	سکول۔ جہانیاں شاہ	"
۷۰-۷-۲۳	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ سلانوالی	"
۷۰-۷-۲۸	منگل	" سلطان پور	"
۷۰-۷-۳۰	جمعرات	یونین کونسل۔ میانی	"

نوٹ:۔ بھرتی صبح ۸ بجے ہو گی۔ نیوی کی بھی بھرتی ہو گی
امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ معہ تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی: قد ۵ فٹ ۶ انچ وزن = ۱۱۳
چھاتی ۳۲ — ۳۰ انچ
تعلیم = پانچ جماعت
عمر = ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک

(ناظر امور عامہ)

لاہور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ ہمارے ایجنٹ مکرم میاں صاحب عطاء الرحمان صاحب ابن ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور سے حاصل کریں (منیجر الفضل)

حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

جماعت کے جن مخلصین نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ جات نیز نقد رقوم ارسال کرنے کی سعادت حاصل کی ہے انکے اسماء اور وعدہ جات کی ایک اور فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب اور بہنوں کی قربانی قبول فرمائے اور انہیں اپنے افضال و انعامات سے نوازے۔ آمین ؛

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

نام مجاہد مع جماعت		وعدہ	ادائیگی
مکرم الحاج ماسٹر سعد اللہ خاں صاحب	فیکٹری ایریا ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ "	" "	۵۰۰	۵۰
مکرم قاضی مبارک احمد صاحب بھٹی	" "	۵۰۰	
" چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر	"	۵۰۰	
محترمہ اہلیہ صاحبہ "	" "	۵۰۰	
مکرم عطاء الرحمان صاحب چغتائی	ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰	
محترمہ نسیم فردوس صاحبہ اہلیہ "	" "	۵۰۰	
محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب	ربوہ	۵۰۰	
مکرم تراب علی صاحب	سرگودہا	۵۰۰	۲۰۰
" محمد لطیف صاحب الکیمسٹ گولبازار	ربوہ	۵۰۰	
" محمد عبد الخالق صاحب	کھاریاں چھاؤنی	۲۰۰۰	
" عبد الحمید صاحب	ٹمپل روڈ لاہور	۵۰۰	
" چوہدری محمود احمد صاحب سیکرٹری مال	ٹنڈو محمد خاں	۵۰۰	
" سید محمد احمد شاہ صاحب	"	۵۰۰	
" محمد احمد منیر صاحب مع اہل و عیال و بزرگان نواں شہر ملتان		۵۰۰	
" عطاء الرحمٰن صاحب ابن مولوی ظل الرحمٰن صاحب مرحوم	نارائن گنج	۵۰۰	
" منشی سلطان احمد صاحب آف منڈیکی	ڈسکہ	۵۰۰	
" چوہدری محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ	"	۵۰۰	
" عبد الحفیظ صاحب	عزیز آباد کراچی	۵۰۰	
" چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ	راولپنڈی	۵۰۰	
" مبارک احمد صاحب ہاشمی	"	۵۰۰۰	
" شیخ عبد الوحید صاحب	"	۵۰۰۰	
" ڈاکٹر عبد المنان صاحب	"	۲۰۰۰	
" چوہدری عبد الواحد صاحب ورک	"	۱۰۰۰	
" ملک عبد الغنی صاحب	"	۶۰۰	
" میجر رشید ملک صاحب	"	۶۰۰	
" خواجہ محمد عبد الغنی صاحب	"	۵۰۰	
" چوہدری عبد الرحمان صاحب	"	۵۰۰	
محترمہ امۃ المجید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الماجد صاحب	"	۵۰۰	
مکرم چوہدری عبد الماجد صاحب	"	۵۰۰	
" شیخ غلام علی صاحب	"	۵۰۰	
" محمد امجد علی صاحب	"	۵۰۰	

مجلس ارشاد کا آئندہ اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس مورخہ یکم ظہور (اگست) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ العزیز۔

اس اجلاس میں تین مضامین (۱) اقتصادی مشکلات اور اُن کا حل (۲) اناجیل کی تاریخی حیثیت (۳) اعجازِ قرآن پر علی الترتیب مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی اور مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبائی سرگودہا اپنے تحقیقی مقالہ جات پیش فرمائیں گے۔

بیرونی سولہ جماعتیں کراچی، ملتان، ساہیوال، لاہور، سیالکوٹ، راولپنڈی، پشاور، ڈھاکہ، سرگودہا، لائل پور، کوئٹہ، گجرات، گوجرانوالہ، حیدر آباد، چٹاگانگ، برہمن بڑیہ کے امراء کرام بھی انہی مقررہ مضامین پر اجلاس منعقد کروا کر رپورٹیں ارسال فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر مجلس موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر و نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۳۰/۴/۷۱ عطا فرمائی ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیان	وصیت نمبر	نائب صدر موصیان	وصیت نمبر
ساہیوال	پروفیسر محمد طفیل صاحب	۱۵۱۵۳	-	-
سیالکوٹ شہر	مرزا غلام نبی صاحب	۳۲۳۵	-	-
بشیر آباد اسٹیٹ	ماسٹر محمد صدیق صاحب سلیم	۱۶۲۳۷	-	-
باب الابواب ربوہ	-		سکینہ بیگم صاحبہ	۶۸۱۲

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

موصی اصحاب سے گزارش

موصی اصحاب سے گزارش ہے کہ حصہ آمد از راہِ کرم ساتھ کے ساتھ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ ادا فرمانے کا اہتمام فرماویں۔ اس وقت حصہ آمد کی وصولی میں گزشتہ سال کی نسبت خاصی کمی ہے جو جلد دُور ہو جانی چاہیئے اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے اخلاص میں اور زیادہ برکت دے۔ آمین ؛

(ناظر بیت المال آمد)

درخواستِ دعا

میرا لڑکا عزیزم محمد افضال ڈار بعارضہ ٹائیفائڈ بخار بیمار ہے۔ دو ہفتہ ہوئے سخت بخار ہوا چند دن بعد علاج سے بخار اُتر گیا پھر تین دن بعد بخار ہو گیا اور انتڑیوں میں درد شروع ہو گئی۔ علاج کے لئے مشن ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحتِ کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

(طفیل احمد ڈار۔ لائل پور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴